خلاصہ خطبہ جمعہ 8 ستمبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمیں جرمنی کا جلسہ سالانہ کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ چونکہ اس مرتبہ نئے مقام پر جلسہ منعقد ہوا اس لئے مہمانوں کو بعض مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لیکن چونکہ وہ ایک دینی مقصد کیلئے آئے تھے انہوں نے شکوہ وشکایت نہیں کی۔ لیکن انتظامیہ اور افسران کو استغفار کرتے ہوئے اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے مختلف شعبہ جات مثلاً سیکورٹی آڈیو سسٹم کھانا پہنچانا وغیرہ کے متعلق بعض کمیوں کی نشاندہی فرمائی۔ اسی طرح فرمایا کہ مردانہ ہال میں پچھلی طرف لوگ باتوں میں مشغول تھے۔ اس ضمن میں افسران جلسہ سالانہ، تربیت ڈیپارٹمنٹ اور مربیان کو اپنے فرائض بہتر طور پر ادا کرنے چاہئیں۔ ترقی کرنے والی قومیں اپنی کمزوریوں پر نظر رکھیں تب ہی کامیاب ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی شرم کی بات نہیں۔ یہ کہہ کر کہ سب اچھا ہے اپنی ترقی کے راستوں کو بند نہ کریں۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے عمومی طور پر پردہ پوشی فرمائی اور آنے والے مہمانوں نے اور ایم ٹی اے کے ذریعہ جلسہ سننے والوں نے جلسہ سے نہایت نیک اثر لیا۔

بلغاریہ سے آنے والی ایک پی ایچ ڈی ڈاکٹر نے کہا کہ ایسا بہترین جلسہ منعقد کیا گیا کہ جو چہرہ بھی میں نے دیکھا کسی پر گھبراہٹ یا غصہ نہیں پایا۔ تمام لوگ مخلص اور ہر وقت مدد کرنے کو تیار نظر آتے تھے۔ اس تقریب نے مجھے روحانی طور پر بحال کیا۔ میں نے جماعت کے متعلق نئی باتوں کا علم حاصل کیا۔ مثلاً رواداری کی تعلیم اور دوسروں کو باوجود اختلاف کے قبول کرنا۔

ایک اور عیسائی خاتون جو پہلی بار جلسہ میں آئیں انہوں نے کہا کہ میں نے پہلی بار ہزاروں مسلمانوں کو اکٹھے عبادت کرتے دیکھا۔ یہ نہایت خوبصورت نظارہ تھا۔ تمام لوگ ہم سے بہت ادب سے پیش آئے۔

مکدونیا سے آنے والے ایک مسلمان صحافی نے کہا کہ خلیفہ وقت کے خطابات نے مجھے بہت متاثر کیا۔ میں بہت احمدیوں سے ملا۔ ان سب نے مسکراتے ہوئے بات کی۔ آپ کا جو پیغام ہے یعنی محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں یہ حقیقی طور پر دیکھنے میں ملا۔ سلوواکیا سے ایک تاجر جلسہ میں شامل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اسلام کے بارہ میں کچھ علم نہ تھا یہاں تک کہ میں سمجھتا تھا کہ مسلمان رسول اللہ ﷺ کو خدا مانتے ہیں۔ جلسہ میں شامل ہو کر مجھے اسلام اور مسلمانوں اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق حقیقی تعلیم کا علم ہوا۔ اور پتہ لگا کہ اسلام ایک امن پسند مذہب ہے اور میڈیا میں پیش ہونے والی تصویر غلط ہے۔ جب میں نے خلیفہ وقت کو دیکھا تو میری روح پر نہایت نیک اثر پڑا۔ میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جلسہ میں شامل کیا۔

البانیا سے آنے والے ایک مسلمان پروفیسر نے کہا کہ میں دس سال سے اسلام کے احکام پر عمل کر رہا ہوں اگرچہ سارے نہیں۔ اس جلسہ میں میں نے اسلام دیکھا ہے۔ آپ میں اور دوسرے مسلمانوں میں واضح فرق خلافت ہے جسکی وجہ سے آپ متحد ہیں۔ آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ بغیر کسی احساس کمتری کے لوگوں کو اسلام کا تعارف کروائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بتانا چاہئے۔ ہر موقع سے فائدہ اٹھا کر تبلیغ کرنی چاہئے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞